© rasailojaraid.com

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ

افکارِ احرار

پیغام بیداری!

اور کچھ نہیں تو کم از کم تم اسلاف کی سیرتوں کا بکثرت مطالعہ کرو اور دیکھو کہ انہوں نے آزادی پانے کے لئے اور انسانوں کو غلامی کے جوئے سے نکالنے کے لئے کیا کیا طریقے اختیار کئے؟ ان کے طریقے کوئی نئے نہ تھے، وہی تھے جو کتاب اللہ میں مرقوم ہیں۔ ان کی روحیں آج بھی تمہیں بیداری کا پیغام دیتی ہیں اور تمہیں اس آزادی کی طرف بلاتی ہیں، جو ہر زادۂ اسلام کا پیدائشی حق ہے۔

میرے ہم قومو! یہ تمہیں کیا ہو گیا کہ تم ظالم انگریز کے سامنے فوراً جھک جاتے ہو اور اس کے قانون کی اطاعت کے لئے فوراً تیار ہو جاتے ہو لیکن رحیم و کریم خدا اور مقدس آئین کے سامنے کبھی نہیں جھکتے۔ وقت اور اس کے تقاضے تمہیں جگاتے ہیں اور تم خراٹے لیتے ہو، اسلام تم کو اٹھاتا ہے اور تم گرنے کی کوشش کرتے ہو، شریعت تمہیں فتح کے مژدے سناتی ہے اور تم اپنے کان شکست کی خبریں سننے کے لئے لگا دیتے ہو، دین تمہیں احرار (آزاد لوگ) کہہ کر پکارتا ہے اور تم غلامی کی بیڑیاں پہننا پسند کرتے ہو۔ تمہاری اس روش کا بے شعور حیدانات اور جنگل کے درندے بھی مذاق اڑاتے ہونگے مگر تمہیں احساس تک نہیں۔

(''الہلال'' ماخوذ: نقوش ابوالکلام و مقالات آزاد ص ۱۰۸)

© rasailojaraid.com